115669 ـ عقد نكاح كے بعد رخصتى سے قبل بيوى سے دخول كر ليا

سوال

ميں بيس برس كا ہوں والد صاحب فوت ہو چكے ہيں ميرى ايك بہن كاعقد نكاح تقريبا ڈيڑھ ماہ قبل ہوا ہے، ا سكا خاوند سعودى عرب ميں ہے ليكن ابھى رخصتى نہيں ہوئى جب وہ چلا گيا تو مجھ پر انكشاف ہوا كہ اس نے تو دخول بھى كر ليا ہے اور ہميں نہيں بتايا، ليكن اپنے گھر والوں ميں سے كچھ كو بتا ديا ہے، اب ميں پريشان ہوں آيا اپنى والدہ كو بتاؤں يا نہ بتاؤں، اور اس كے متعلق مجھ پر شرعا كيا واجب ہوتا ہے، مجھے حالات كو مدنظر ركھتے ہوئے آپ كيا مشورہ ديتے ہيں كيونكہ جب ميرے خاندان والوں كو علم ہو گا تو كيا مشكلات كھڑى ہو سكتى ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب عقد نكاح ہو جائے تو وہ عورت اپنے خاوند كى بيوى بن جاتى ہے، اس كے خاوند كے ليے بيوى كى طرح وہ حلال ہو جاتى ہے، ليكن رخصتى تك دخول نہيں كرنا چاہيے تاكہ اس كے نتيجہ ميں كوئى خرابى پيدا نہ ہو.

مستقل فتوى كميٹى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

عقد نكاح كے بعد اور دخول سے پہلے خاوند كے ليے بيوى سے كيا كچھ حلال ہوتا ہے ؟

كميٹى كے علماء كا جواب تھا:

" خاوند كے ليے وہ كچھ حلال ہو جاتا ہے جو دخول كردہ بيوى سے حلال ہوتا ہے، يعنى اسے ديكھ سكتا ہے، اور اس سے خلوت كر سكتا ہے، اور اس كے ساتھ سفر كر سكتا ہے، اور اس سے جماع كر سكتا ہے... الخ " انتہى

ديكھيں: الفتاوى الجامعۃ للمراۃ المسلمۃ (2 / 540).

مستقل فتوى كميٹى سے ہى درج ذيل سوال كيا گيا:

كيا عقد نكاح كے بعد اور رخصتى كے اعلان سے قبل بيوى سے جماع كرنے ميں شرعا كوئى ممانعت ہے؛ كيونكہ عرف عام اس كے مخالف ہے ؟

كميٹى كے علماء كرام كا جواب تھا:

" عقد نکاح کے بعد اور رخصتی کی تقریب سے قبل بیوی سے جماع کرنے میں شرعی طور پر کوئی حرج نہیں، لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کے نتیجہ میں خرابیاں پیدا ہونگی تو پھر ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے؛ کیونکہ مفاسد اور خرابیوں کو دور کرنا مصلحت کے حصول پر مقدم ہے " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (19 / 271).

اس بنا پر آپ کے لیے اپنے گھر اور خاندان والوں کو بتانا ضروری نہیں، کیونکہ ایسا کرنے سے بہت ساری مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں جیسا کہ آپ بیان بھی کر چکے ہیں.

لیکن آپ کو چاہیے کہ اپنی بہن اور بہنوئی کو جلد رخصتی پر آمادہ کریں کہ کہیں حمل نہ ٹھر گیا ہو.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں اور آپ کو توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .